



سوال

قیامت کے دن لوگوں کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا، جبکہ کچھ کہتے ہیں کہ باپ کے نام سے پکارا جائے گا، شریعت کی رو سے کونسا صحیح ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ماں کے نام کے ساتھ پکارے جانے والی بات سراسر غلط اور جھوٹ ہے۔ لوگوں کو قیامت کے دن باپوں کے نام سے ہی پکارا جائے گا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے (باب ما یدعی الناس بآبائهم) کے تحت ایک حدیث بیان کی ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الْفَاوْرِخَ لَرَدُّوْا نِعْمَ الْفِيْتَامَةِ نِقَالٍ بِرَدِّ غَدْرَةِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ (بخاری: 6177)

قیامت کے دن دغا باز کی سرین پر جھنڈا لگایا جائے گا جس پر لکھا ہو گا کہ اس نے فلاں بن فلاں سے غد رکیا تھا۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کو ان کے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا۔

حدیث ما عنہم والصلوة والسلام بالصلوات

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ